12. دیواری رسالہ

تیسرا یونٹ

تصویر دیکھیے ۔ غور کیجیے ۔ اظہارِ خیال کیجیے

© SCERT not to be republished

1. اوپر دی گئی تصویر کس جگہ کی ہے؟
2. مدرسے میں آپ کہاں کھیلتے ہیں؟
3. کیا طلبا مدرسے میں کوئی کام کرتے ہیں؟
4. اسکول میں پوسٹ باکس کیوں رکھا جاتا ہے؟
5. اسکول میں اخبار کے تراشے وغیرہ آپ کہاں لگاتے ہیں؟

طلبا کے لیے ہدایات :

- سبق کی تصویریں دیکھیے اور اُن کے بارے میں اظہارِ خیال کیجیے۔
- سبق پڑھیے۔ ایسے الفاظ کے نیچے خط کھینچیے جن کے معنی آپ نہ جانتے ہوں۔
- خط کشیدہ الفاظ کے معنی اپنے دوستوں، اساتذہ سے معلوم کیجیے یا فرہنگ میں دیکھیے۔

شہناز کرسمس کی تعطیلات گزارنے کے لیے اپنی خالہ کے ہاں حیدرآباد گئی۔ ایک دن اُس نے اپنی خالہ زاد بہن کو دیوان خانے میں بیٹھے دیکھا' جو تصویر بنا کر اس سے متعلق کچھ لکھ رہی تھی۔ شہناز نے شبانہ سے پوچھا ''بہن تم یہ کیا لکھ رہی ہو؟ تم کوئی ڈرائنگ یا تحریری مقابلے میں حصہ تو نہیں لے رہی ہو؟'' شبانہ نے کہا ''نہیں! یہ تو میں اپنے مدرسے کے دیواری رسالے پر لگانے کے لیے تصویر تیار کر رہی ہوں۔'' یہ سنتے ہی شہناز حیرت سے پوچھنے لگی ''بہن! یہ دیواری رسالہ کسے کہتے ہیں؟'' شبانہ نے کہا ''تم کل میرے ساتھ مدرسے چلو وہاں میں تمہیں دیواری رسالے سے متعلق تفصیل بتاؤں گی اور دیواری رسالہ بھی دکھاؤں گی۔''

دوسرے دن شہناز' شبانہ کے ساتھ اُس کے مدرسہ گئی۔ شبانہ نے اپنی کلاس ٹیچر سے شہناز کا تعارف کروایا اور کہا کہ یہ کرسمس کی تعطیلات گذارنے کے لیے ہمارے ہاں مہمان آئی ہے۔ یہ دیواری رسالے کے بارے میں کچھ نہیں جانتی۔ آپ اسے دیواری رسالے کے متعلق تفصیل سے بتائیں۔

تب ٹیچر نے شہناز سے کہا کہ دیواری رسالہ ہر سرکاری مدرسے میں ہوتا ہے۔ یہ مدرسے میں ایک

حکومت آندھرا پردیش کی جانب سے یہ کتاب مفت تقسیم کے لیے ہے

مخصوص مقام پر لگایا گیا وہ بورڈ ہے جس پر بچے اپنی تخلیقات، تحریریں، اخباروں اور رسالوں کے تراشے، تصویریں وغیرہ لگاتے ہیں۔ فرصت کے اوقات میں مدرسے کے تمام بچّے اس کا مطالعہ کرتے ہیں۔ شہناز نے ٹیچر سے پوچھا "کیا تمام بچے اپنی تحریریں، تراشے وغیرہ دیواری رسالے پر ایک ساتھ لگا سکتے ہیں؟" ٹیچر نے کہا "نہیں۔ ہر مدرسے میں دیواری رسالے کی ایک کمیٹی تشکیل دی جاتی ہے، جس میں مختلف جماعتوں کے طلبا اراکین کے طور پر شامل کیے جاتے ہیں۔ یہ کمیٹی کسی ایک ٹیچر کی نگرانی میں کام کرتی ہے۔ اِس کمیٹی کی ذمہ داری یہ ہوتی ہے کہ وہ روزانہ بچّوں کی تخلیقات، تحریریں، اخبار کے تراشے، تصویریں وغیرہ دیواری رسالے پر لگائیں۔ جب دیواری رسالہ ان سے پُر ہو جائے تو اُن کو احتیاط سے نکال کر ایک کتاب کی شکل دی جاتی ہے۔ اُس کتاب کو مدرسے کے کتب خانہ میں مطالعے کے لیے رکھ دیا جاتا ہے۔

ابھی یہ گفتگو جاری ہی تھی کہ قریبی گاؤں کے سرپنچ کسی کام سے مدرسہ پہنچے۔ دیواری رسالے سے متعلق گفتگو سن کر انھوں نے کہا کہ ٹھیک اسی طرح ہمارے گاؤں کے گرام پنچایت آفس میں دیواری رسالے کا اہتمام کیا گیا ہے۔ اگر آپ لوگ میرے ساتھ چلیں تو میں آپ کو وہ دیواری رسالہ دکھا سکتا ہوں۔

یوں تمام بچے اپنی ٹیچر اور سرپنچ کے ساتھ تعلیمی تفریح کے طور پر گاؤں پہنچے اور پنچایت آفس کے دیواری رسالے اور اُس پر چسپاں مختلف تحریروں کا بغور مشاہدہ کیا۔

یہ کیجیے

I. سنیے۔ سوچ کو بولیے

1. اس سبق کی تصویر دیکھیے اور "دیواری رسالے" کے متعلق بتائیے۔
2. ٹیچر نے دیواری رسالہ کے متعلق شہناز کو کیا بتایا؟
3. دیواری رسالے کی کمیٹی کے علاوہ آپ کے مدرسے میں طلبا کی اور کتنی انجمنیں ہیں اور وہ کون سی ہیں؟
4. شبانہ نے دیواری رسالہ پر اخبار کے تراشے اور خود کی تیار کی ہوئی تصویریں لگائی ہیں۔ آپ نے دیواری رسالے کے لیے کیا تیار کیا ہے؟
5. دیواری رسالے پر لگائے گئے آپ کے تراشوں میں پسندیدہ تراشہ کون سا ہے اور کیوں؟ بتائیے۔

حکومت آندھرا پردیش کی جانب سے یہ کتاب مفت تقسیم کے لیے ہے

.II روانی سے پڑھیے۔ سمجھ کر بولیے۔ لکھیے۔

الف: .1 ”ہر مدرسے میں دیواری رسالے کی ایک کمیٹی تشکیل دی جاتی ہے“، سبق کا وہ پیراگراف پڑھیے جس میں یہ جملہ شامل ہے اور اپنے الفاظ میں سنائیے۔

.2 دیواری رسالہ جب تراشوں سے پُر ہو جائے تو آپ اسے کیا کرتے ہیں؟

.3 سرپنچ نے ٹیچر اور بچّوں کو گرام پنچایت کا دورہ کیوں کروایا؟

ب: دیئے گئے جملے ’صحیح‘ ہیں یا ’غلط‘ نشادہی کیجیے۔

.1 شبانہ نے تصویر مدرسے کے دیواری رسالے کے لیے بنائی۔ (   )

.2 شہناز اپنے بھائی کے ساتھ شبانہ کے مدرسے گئی۔ (   )

.3 ہر مدرسے میں دیواری رسالے کی ایک کمیٹی تشکیل دی جاتی ہے۔ (   )

.4 سرپنچ صاحب کے مکان میں دیواری رسالہ لگایا جاتا ہے (   )

.III سوچیے اور لکھیے

.1 شبانہ کے مدرسے میں دیواری رسالے کا اچھا انتظام ہے؟ آپ کے مدرسے میں دیواری رسالے کا نظم کیسا ہے؟

.2 آپ کے مدرسے میں ”دیواری رسالے“ کے علاوہ اور کون سے اختراعی کام انجام دیئے جاتے ہیں؟

.3 شبانہ نے دیواری رسالے کے لیے ایک تصویر بنائی۔ آپ کس طرح کی تصویریں یا تراشے دیواری رسالے پر لگائیں گے؟

.IV لفظیات

الف: تصاویر کی مدد سے کوئی دو جملے بنائیے۔

.1 ______________________________

____

.2 ______________________________

____

© SCERT not to be republished

3. ________________________________

____

ب: نیچے دی گئی عبارت کو مناسب الفاظ سے مکمل کیجیے۔

احمد جماعت سوّم کا طالب ________ ہے وہ ایک دن مدرسہ ________ رہا تھا۔ راستے میں اس نے ________ بلّی دیکھی ۔ جو پانی ________ بھیگ گئی تھی ۔ اور سردی سے ________ رہی تھی۔ اس کو بلّی پر ________ رحم آیا۔ اس نے فوراً ________ کو اپنے ہاتھ میں ________ لیا ۔ اس بلّی کو ________ گھر لے گیا ۔ اس کو گرم گرم ________ پلایا۔ تولیہ سے اس کو ________ کیا اور اسے دھوپ میں ________ دیا۔

ج: نیچے دیے گئے الفاظ کی تصحیح کیجیے۔

1. پوصب باکص ________
2. سیحح ________
3. مدرصہ ________
4. اقبار ________
5. رصالہ ________
6. سحن ________
7. مخسوس ________
8. طاتیلات ________
9. طہریر ________
10. احتمام ________

V. تخلیقی اظہار

تھرماکول، مقوے یا کسی اور چیز کی مدد سے ''پوسٹ باکس'' بنایئے اور اپنے مدرسہ کے دعائیہ اجتماع (اسمبلی) میں اس کا مظاہرہ کیجیے۔

2. اپنے گاؤں/شہر کے بارے میں کسی کاغذ پر پانچ جملے خوش خط لکھ کر دیواری رسالے پر لگایئے

VI. توصیف/منصوبہ کام

1. دیواری رسالے پر چسپاں تصویروں میں جس طالب علم کی بنائی ہوئی تصویر سب سے بہتر ہے اس کا مظاہرہ دعائیہ اجتماع میں کروائیں۔
2. دیواری رسالہ پر لگائی ہوئی تصویروں، تحریروں، تراشوں کو اکٹھا کر کے ایک کتاب ترتیب دیں

© SCERT not to be republished

VII. زبان شناسی

جملے پڑھیے۔اسم پر دائرہ لگائیے اور ضمیر کے نیچے لکیر کھینچ کر واضح کیجیے۔

- ہم آگرہ گئے اور وہاں ہم نے تاج محل دیکھا۔
- آفرین گیت اچھا گاتی ہے۔اس کو گیتوں کے مقابلے میں اول انعام حاصل ہوا۔
- ماموں جان آم لائے۔وہ بہت میٹھے ہیں۔
- میرے ایک دوست کا نام جمیل ہے۔وہ کرکٹ اچھا کھیلتا ہے۔
- ہمارے گاؤں میں مانیر ندی ہے۔وہاں ایک پارک بھی ہے۔
- راشد نے زاہد سے پوچھا ''کیا تمہارے پاس دو قلم ہیں؟''

© SCERT not to be republished

کیا یہ میں کرسکتا ہوں؟ کرسکتی ہوں

1. دیواری رسالے کے بارے میں جان چکا/چکی ہوں۔	ہاں / نہیں
2. میں دیواری رسالے کی افادیت بیان کرسکتا/کرسکتی ہوں۔	ہاں / نہیں
3. تصویر بنا کر دیواری رسالے پر لگا سکتا/سکتی ہوں۔	ہاں / نہیں
4. میں اپنے طور پر مضمون/کہانی/نظم لکھ سکتا/سکتی ہوں۔	ہاں / نہیں

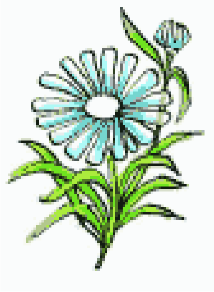

حکومت آندھرا پردیش کی جانب سے یہ کتاب مفت تقسیم کے لیے ہے

نانی اماں کی شرط

احمد اور مہرین گرما کی چھٹیاں گذارنے اپنی نانی اماں کے ہاں حیدرآباد گئے۔ ایک رات ان دونوں نے نانی اماں سے کہانی سننے کی خواہش ظاہر کی۔ نانی اماں نے اُن سے کہا میری ایک شرط ہے۔ دونوں نے ایک آواز میں کہا نانی اماں کیا شرط ہے؟

شرط یہ ہے کہ میں تمہیں چند پہیلیاں سناؤں گی اگر تم دونوں ان کا صحیح جواب دو گے تو میں کہانی سناؤں گی۔ احمد اور مہرین اس کے لیے راضی ہو گئے تو نانی اماں پہیلیاں سنانے لگیں۔

نانی اماں: ایک لڑکی ہے سندر بالا
پہنے وہ موتی کی مالا
اس کے منہ میں کتنے دانت
بوجھو بجو میری بات

مہرین: بھٹّا

حکومت آندھراپردیش کی جانب سے یہ کتاب مفت تقسیم کے لیے ہے

نانی اماں : شاباش تم نے ٹھیک جواب دیا۔اب ایک پہیلی احمد کے لیے۔

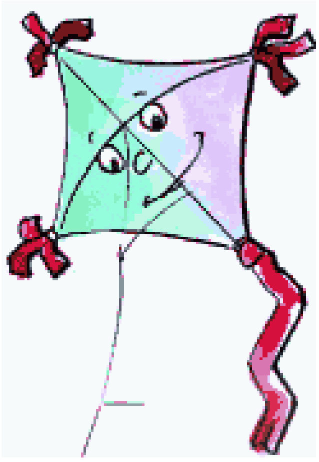

باندھ گلے میں ڈور چلی
سیدھی پربت اور چلی
خوشیوں سے بھرپور ہے وہ
لیکن کتنی دور ہے وہ
احمد نے کہا ہوائی جہاز۔
نانی اماں نے کہا غلط مہرین تم بوجھو۔

مہرین نے کہا۔ پتنگ

نانی اماں: مہرین کی پیٹھ تھپتھپاتے ہوئے۔واہ! تم نے بڑی مشکل پہیلی کو بوجھا ہے۔چلو ایک اور پہیلی تمہارے لیے دیکھتے ہیں تم دونوں میں سے پہلے کون اس پہیلی کو بوجھتا ہے۔

بیٹھے تو وہ اونٹ لگے
اور چلے تو ہرن کی چال
جانور ایسا کون سا ہے
جس کی دُم نہ تن پر بال

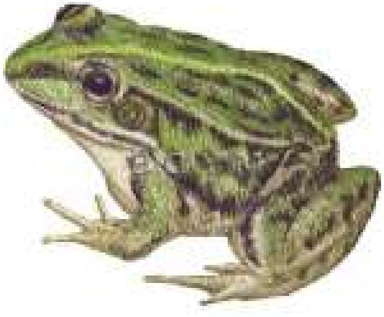

احمد اور مہرین نے ایک ساتھ کہا ''مینڈک''

نانی اماں: بہت خوب بیٹا! تم لوگ تو بہت ہوشیار ہوگئے ہو۔اب میں تمہیں کہانی سناؤں گی۔
نانی اماں کہانی سنانے لگیں۔

© SCERT not to be republished